سوال

(1161)عورتوں کا بہت زیادہ بازار جانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں اور میری بیوی، اسی کی ضروریات یا گھر کی ضروریات کی خریداری کے لیے بازار جاتے ہیں۔ وہ میری معیت میں اور کامل پردے میں ہوتی ہے، دکانداروں سے کوئی بات نہیں کرتی۔ کیا اس طرح سے اس کے بازار جانے میں کوئی گناہ تو نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت کا اپنی ضروریات کی خریداری کے لیے بازار جانا، جب کوئی اور خریدنے والا نہ ہو، تو جائز ہے بشرطیکہ کامل پردے میں جائے، مردوں کے ساتھ اختلاط اور ان سے لایعنی گفتگو سے احتراز کرے۔ اگر اس کے ساتھ کوئی محرم بھی ہو تو یہ بہت بہتر ہے۔

اگر کوئی ایسا فرد موجود ہو جو یہ ضروریات لا سکتا ہے، تب اسے جانے کی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ بازار جانے میں فتنہ اور کئی اندیشے ہیں۔ بالخصوص اس دور میں جب فتنے بہت زیادہ ہوگئے ہیں، حیا اٹھ گئی ہے، سوائے اس کے جس پر اللہ رحم فرمائے۔ لہذا عورتوں کا حتی الامکان اپنے گھروں میں رہنا ہی واجب ہے، جیسے کہ اللہ عزوجل نے فرمایا ہے:

وَقَرنَ فى بُيوتِكُنَّ وَلا تَبَرَّجنَ تَبَرُّجَ الجـٰهِلِيَّةِ الأولىٰ ... ٣٣ ... سورة الاحزاب

''اور اپنے گھروں میں ٹکی رہو اور گزشتہ جاہلیت کے سے انداز میں اپنی زینت کا اظہار مت کرو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 810